تعارف

دنیا کے مختلف ممالک ایک دوسرے کے ساتھ بین عمل کرتے ہیں اور مفاد کے مختلف شعبوں میں باہم تعلق قائم رکھتے ہیں۔معاشی میدان میں بھی ایسے رشتے ہوتے ہیں۔جنھیں معاشی تعلق کہا جاتا ہے۔ان معاشی رشتوں کے سبب ممالک ایک دوسرے کے قریب آئے اور دنیا بہت چھوٹی ہوگئی اور ایک گاؤں میں رہنے والے مختلف گھروں جیسی دکھائی دیتی ہے۔ایسا صرف گلوبلائزیشن (عالم کاری) کے سبب ممکن ہوا ہے۔

فرہنگ اصطلاحات

تجارت (Trade)	:	اشیا اور خدمات کی خرید وفروخت۔
برآمدات (Exports)	:	ملکی شہریوں کے ذریعہ بیرون ممالک اشیا وخدمات کی فروخت۔
درآمدات (Imports)	:	ملکی شہریوں کے ذریعہ بیرون ممالک سے اشیا وخدمات کی خرید۔
بین الاقوامی تجارت (International Trade)	:	اشیا اور خدمات کی برآمدات اور درآمدات۔
گلوبلائزیشن (Globlaisation)	:	دیگر ملکوں کی معاشیات کے ساتھ کسی ملک کی معیشت کو مربوط کرنا۔

ملکوں کے درمیان معاشی رشتوں کا مطلب

- اشیا کی خریداری اور فروخت،ادھار دینے اور لینے جیسی معاشی سرگرمیاں، دو یا زیادہ ملکوں کے شہریوں کے درمیان واقع ہوتی ہیں۔تو ہم اسے ملکوں کے درمیان معاشی رشتہ کہتے ہیں۔معاشی رشتوں کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

(i) ملکی شہریوں کے ذریعہ غیر ملکی شہریوں کو اشیا اور خدمات کی فروخت کو برآمدات کہا جاتا ہے۔

(ii) غیر ملکی شہریوں کے ذریعہ اشیا اور خدمات کی خرید کو درآمدات کہا جاتا ہے۔

(iii) کسی بیرون ملک میں کسی کے ذریعہ بھیجے جانے والے تحائف اور غیر ممالک سے وصول ہونے والے تحائف۔

(iv) غیر ممالک میں رقم ارسال کرنا اور وہاں سے رقم وصول کرنا۔

(v) سیاحوں،کاروباری افراد اور حکومتی وفد کے ذریعہ کیے جانے والے دورے۔

- جب کسی ملک کا دیگر ممالک کے ساتھ معاشی رشتہ ہوتا ہے تو اسے کھلی معیشت کہا جاتا ہے۔

بین الاقوامی تجارت کی اہمیت

- اشیا اور خدمات کی برآمدات اور درآمدات بین الاقوامی تجارت میں

شامل ہوتی ہیں۔ بین الاقوامی تجارت کے فوائد درج ذیل ہیں:

(i) تجارت کے ذریعہ اشیا اور خدمات کی مختلف انواع حاصل ہوتی ہیں۔

(ii) یہ نئی اشیا اور خدمات کی پیداوار کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

(iii) مختلف ملکوں کے لوگ تجارت کے ذریعہ ملتے اور بین عمل کرتے ہیں۔ کسی ملک کے لوگ دیگر ممالک کی ثقافت، روایت، زبان وغیرہ کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

(iv) بین الاقوامی تجارت کے سبب یہ ممکن ہوسکا ہے کہ اشیا کو زیادہ موثر طور پر پیدا کیا جائے کیوں کہ اس کے نتیجے میں مہارت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اشیا کو کم تر لاگت پر تیار کیا جاسکتا ہے تا کہ لوگ کم قیمت پر انھیں حاصل کرسکیں۔

ہندوستان کے ذریعہ کی جانے والی برآمدات اور درآمدات

- وہ بڑی مدیں جو ہندوستان مختلف ملکوں کو برآمد کرتا ہے وہ ہیں انجینئرنگ اشیا، دستکاری، کیمیکل، سلے سلائے کپڑے، سوتی دھاگے، لوہا کچھ مات، چمڑا، مچھلی، چاول، پھل، سبزیاں وغیرہ۔
- وہ بڑی مدیں جو درد کرتا ہے وہ ہیں پیٹرولیم اور لبریکنٹس، غیر آہنی دھاتیں، اشیا اصل (جیسے الیکٹریکل اور غیر الیکٹریکل مشینری اور ٹرانسپورٹ کا ساز وسامان) اور فرٹلائزر۔

گلوبلائزیشن کے معنی

- نقل وحمل اور موصلات کے میدان میں تکنیکی اور سائنسی ترقی نے مختلف ملکوں کے شہریوں کے درمیان بین عمل کو آسان کردیا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک تجارتی نقل وحمل اور موصلات نظام کے ذریعہ ایک دوسرے کے قریب آئے ہیں دیگر ملکوں کی معیشتوں کے کسی ملک کی معیشت کے مربوط رشتوں کو گلوبلائزیشن کہا جاتا ہے۔
- ہندوستان، چین اور یو۔ایس۔اے (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) میں معاشی ترقی کا موازنہ
- ہندوستان اور یو۔ایس۔اے کے درمیان جو مشترک ہے وہ یہ کہ یہ دونوں دنیا کی دو سب سے بڑی جمہوریتیں ہیں۔ ہندوستان اور چین کے درمیان مشترک چیز دونوں ایشیائی براعظم کے حصے اور پڑوسی ملک ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں سے چینی معیشت بہت تیزی سے ترقی کررہی ہے۔

یو۔ایس۔اے کی ایک مختصر روئداد

- یو۔ایس۔اے میں نجی سیکٹر اشیا اور خدمات کی پیداوار میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔ یو۔ایس۔اے گیہوں، مکئی جیسے غذائی اجناس پھل اور سبزیوں کا ایک بہت بڑا برآمد کنندہ ہے۔ یو۔ایس۔اے کی مینوفیکچرنگ آوٹ پٹ چین، ہندوستان اور برازیل کی متحدہ آوٹ پٹ سے بھی زیادہ ہے۔ ابھی حال میں یعنی 2010 میں کہا جاتا ہے کہ چین پیٹرولیم، آٹوموبائل، تعمیری مشینری اور زراعتی مشینری جو یو۔ایس۔اے میں بعض اہم مینوفیکچرنگ صنعتیں ہیں سے زیادہ آگے نکل گیا ہے۔ تعلیم اور صحت سے متعلق دیکھ بھال خدمات یو۔ایس۔اے میں اعلیٰ معیار کی ہیں۔ یہ دنیا میں اشیا اور خدمات کے سب سے بڑے تین برآمد کنندگان میں سے ایک ہے اور باقی دنیا سے سب سے زیادہ برآمد کنندہ ایک ملک ہے۔ یو۔ایس۔اے میں غربت اور بے روزگاری ہے۔ 2008 میں اس کی تقریباً 16 فی صد آبادی کے پاس اچھی غذائی خورک حاصل کرنے کی اہلیت نہیں تھی۔ 2010 میں اس کی بے روزگاری کی شرح 9.7 فی صد تھی۔

چین کی معیشت

- اب چینی معیشت دنیا میں یو۔ایس۔اے کے بعد دوسری سب سے بڑی معیشت ہوگئی ہے۔ 1980 کی دہائی تک چین کی معیشت کی نمو اس کے ذریعہ اختیار کیے گئے معاشی اصلاحات کے سبب بہت تیزی سے ہوئی۔ چینی حکومت نے نجی سیکٹر کو دھیرے دھیرے کاروبار قائم کرنے اور

بڑی مقدار میں اشیا اور خدمات پیدا کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس کے نتیجے میں چین مختلف ملکوں میں بڑی مقدار میں برآمد (export) کرسکا اور زرمبادلہ کی زبردست رقم کمائی۔ ہندوستان کی طرح چین نے بھی ایک پنچ سالہ منصوبے کی حکمت عملی اختیار کی ہے۔ منصوبہ بندی اور معاشی اصلاحات کے سخت نفاذ کے سبب چین تیز ترین معاشی ترقی حاصل کررہا ہے۔قومی آمدنی اور فی کس آمدنی، دنیا کی برآمدات میں اس کے حصے میں اضافے، آبادی پر قابو پانے کے معاملہ میں چین ہندوستان سے زیادہ بہتر کررہا ہے۔چین اپنی صنعت کاری اور خدمات کی ترقی کے تئیں بیرون ممالک سے ہندوستان کی نسبت زیادہ رقم اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔آج چین کا معیار زندگی اتنا بہتر ہو چکا ہے اور اس کا غربت کا تناسب 1981 میں جو 51 فی صد تھا۔وہ گھٹ کر 2005 میں 2.5 فی صد ہوگیا۔جب کہ ہندوستان میں اس وقت غریب آبادی فی صد تھی۔

خود قدر شناسی کیجیے

1۔ ملکوں کے درمیان معاشی رشتوں کی کوئی تین مثالیں دیجیے۔

2۔ بین الاقوامی تجارت کو کیوں اہم سمجھا جاتا ہے؟

3۔ ہندوستان میں برآمدات اور درآمدات ہر ایک کی دو اہم مدوں کے نام لکھیے۔

4۔ گلوبلائزیشن سے کیا مراد ہے؟

5۔ غریبی کے لحاظ سے ہندوستان، چین اور وی۔ایس۔اے کا موازنہ کیجیے۔